سوال

(681) کیا کشمیر کا جہاد فرض عین ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کشمیر کا جہاد فرض عین ہے، جبکہ کوئی شرعی امیر نہیں۔ جس طرح لشکر طیبہ والے کرتے ہیں کہ مار کر بھاگ جاتے ہیں، جسکی وجہ سے بعض اوقات کشمیریوں پر ظلم بھی ہوتا ہے۔ کیا شہید ہونے والا شہید ہے اور اس کو 70 افراد کی سفارش کا حق دیا جائے گا؟ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا جہاد ہند کی خواہش کرنے والی حدیث کیسی ہے؟ وضاحت کریں۔ (محمد شکیل، فورٹ عباس)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جہاد و قتال کفار کا اللہ تعالی نے حکم دیا ہے۔ نیز فرمایا: {كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ} ''تم پر جہاد فرض کیا گیا۔'' [البقرة: ۲ ۲۱۶] تو بقدر استطاعت جہاد فرض عین ہے، تو اس فرض عین کو ادا کرتا ہوا کوئی مومن اللہ کو پیارا ہو جائے تو وہ شہید ہی ہے اس میں کشمیر کی کوئی تخصیص نہیں نہ ہی جہاد کے لیے امیر و امام مزعوم کی شرط کہیں وارد ہوئی ہے۔ غزوہ ہند والی نسائی شریف کی حدیث صحیح ہے۔

[ثوبان مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میری امت کے دو گروہوں کو اللہ نے جہنم سے آزاد فرمایا ہے۔ ایک وہ گروہ جو غزوۂ ہند کرے گا اور دوسرا وہ گروہ جو عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے ساتھ ہوگا۔'' 3

''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے غزوۂ ہند کا وعدہ فرمایا۔ اگر میں نے اس کو پالیا تو میں اپنی جان اور مال اس میں قربان کردوں گا۔ اگر میں شہید ہو گیا تو افضل شہداء سے ہوں گا اور اگر واپس آیا تو میں ابوہریرہ (آگ سے) آزاد ہوں گا۔'' 4 ۱۲ ۱۰ ۱۴۲۱ھ

3 النسائی جلد: ۲، کتاب الجہاد، غزوة الہند 4 النسائی، جلد: ۲، کتاب الجہاد، غزوة الہند

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 684